# سُورَۃ الْحَدِید

آیات 21-24

سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ
مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿٢١﴾
مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ
اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۚۖ ﴿٢٢﴾
لِّكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ
مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿٢٣﴾
الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَ یَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿٢٤﴾

# مطالعہ حدیث

- عَنْ طَلْحَةُ بِن مَصْرَف الإيامى ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى ، أَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ : لَا ، فَقُلْتُ : كَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ أُمِرُوا بِهَا وَلَمْ يُوصِ ؟ قَالَ : أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ

- طلحہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ وصیت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا، نہیں، میں نے کہا پھر لوگوں پر وصیت کرنا کیوں فرض ہے؟ ہم لوگوں کو تو حکم دیا گیا ہے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت نہیں کی، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کتاب اللہ پر عمل کرنے کی وصیت فرمائی ہے۔صحيح البخاري ، جامع الترمذي، مسند أحمد، سنن ابن ماجه و نسائی

سورة
الْحَدِیْدِ
پہلا حصہ 1-6
اللہ کی صفات کا بیان
دوسرا حصہ 7-11
ایمان کے تقاضے انفاق اور جہاد
تیسرا حصہ 12-15
میدانِ حشر کا ایک منظر
چوتھا حصہ 16-19
اصلاح احوال کی ترغیب
پانچواں حصہ 20-24
حیاتِ دنیوی اور حیاتِ اخروی کا تقابل
چھٹا حصہ 25
انبیاء ورسل، انزال کتب و میزان کا مقصد
ساتواں حصہ 26-29
ترکِ دنیا و رہبانیت کی نفی

# سَابِقُوٓا اِلٰی مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ

- سَابِقُوٓا - دوڑو (بڑھ کر چلو)
- مادہ : س ب ق سَبَقَ : آگے بڑھنا، پڑھنے میں آگے بڑھنا
- سبقت : پیش قدمی ، آگے نکل جانا
- اردو میں : سبق، سبقت، سابق، سابقہ، مسابقہ
- اِلٰی - کی طرف
- مَغۡفِرَةٍ - مغفرت
- مِّنۡ رَّبِّكُمۡ - تمہارے رب سے

# وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ

وَجَنَّةٍ ۔ اور جنت (کی طرف)

عَرۡضُهَا ۔ اس کی وسعت

- عرض : چوڑائی
- دعاءٍ عریض : لمبی چوڑی دعا

...... وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ

انسان کو جب ہم نعمت دیتے ہیں تو وہ منہ پھیرتا ہے اور اکڑ جاتا ہے۔ اور جب اُسے کوئی آفت چھو جاتی ہے تو لمبی چوڑی دُعائیں کرنے لگتا ہے

- اردو میں : عرض، اعتراض، عارضہ ، تعرض، معترض ، عارض ، عارضی

وَ جَنَّةٍ عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ اُعِدَّتۡ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

كَعَرۡضِ - جیسے وسعت

السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ - آسمانوں اور زمین کی

اُعِدَّتۡ - تیار کی گئی

- عَدَدَ: تیار کرنا، مہیا کرنا (گنتی، شمار)
- اعِدُّوا : تم تیاری کرو وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ
- اردو میں: عدد، تعداد، متعدد، عِدت، عاد (عادِاعظم)، استعداد، مستعد

لِلَّذِيۡنَ - اُن لوگوں کے لیے

## اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

اٰمَنُوْا - ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ - اللہ اور اُس کے رسولوں پر

ذٰلِكَ - یہ ہے

فَضْلُ اللّٰهِ - اللہ کا فضل

- فَضْلُ - مہربانی، عنایت، کرم، بخشش، عطا، احسان، فضیلت، بڑائی

يُؤْتِيْهِ - دیتا ہے اس کو

- أَتَى - يُؤْتِي اِيْتَاءً عطا کرنا - دینا

## ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

مَنْ ۔ جسے

يَّشَآءُ - وہ چاہتا ہے

- مادہ: ش ی ءَ شَاءَ: چاہنا
- مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءُ لَمْ يَكُنْ
- جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے اور جو نہ چاہے وہ نہیں ہوتا

وَاللّٰهُ ۔ اور اللہ تعالیٰ

ذُو ۔ والا

الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ - بڑا فضل

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ
وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾

دوڑو اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو اپنے
رب کی مغفرت اور اُس کی جنت کی طرف جس کی وسعت
آسمان وزمین جیسی ہے، جو مہیا کی گئی ہے اُن لوگوں کے لیے جو
اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں۔ یہ اللہ کا فضل
ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

# آیت 21 کے مباحث

- اللہ کی مغفرت اور اسکی جنت کے حصول کی ترغیب
- اصل میدان مسابقت - میدانِ زندگی میں لوگوں کی مساعی.....
- دخولِ جنت کے لیئے کیا درکار ہے ؟ ایمان خالص
- مجرد ایمان نہیں
- ایمان کے ساتھ اسکے تقاضے
    - انفاق، جہاد، قتال، اعمال صالحہ ، نماز، روزہ، حج، زکواۃ
- جنت میں داخلہ محض اعمال کی بنیاد پر نہیں جب تک......
- اللہ کا فضل شامل حال نہ ہو

# آیت 21 کے مباحث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يُنَجِّيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ. قَالُوا: وَلاَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: وَلاَ أَنَا إِلاَّ أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللهُ بِرَحْمَةٍ سَدِّدُوا.

البخاري - كتاب الرقاق، باب القصد والمداومة على العمل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کا عمل بھی اسے جنت میں داخل نہیں کر سکے گا''۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیا آپ کو بھی نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپؐ نے فرمایا: ''ہاں مجھے بھی نہیں' اِلّا یہ کہ مجھے اللہ اپنے فضل اور رحمت سے ڈھانپ لے''۔

# مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

مَا - نہیں

مصیب پہنچنے والا

أَصَابَ - پہنچتی ہے

مصیبة پہنچنے والی

- مادہ: ص و ب
- صاب : کسی چیز کا اوپر سے نیچے اترنا، تیر کا عین نشانے پر لگنا
- صاب خطاء کی ضد
- نشانے پر لگنے والا تیر مصیب کہلاتا ہے
- اس لحاظ سے ہر تکلیف دہ واقعہ یا حادثہ مصیبت کہلاتا ہے

## مَآ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ

- اصابت : راستی و درستی، رائے فکر یا تدبیر وغیرہ کا صحیح ہونا، صحیح نتیجے پر پہنچنا
- اصابت رائے : رائے کا درست ہونا
- صَواب : درست ، راست ، صحیح
- صوابدید : صلاح، مصلحت، تجویز، مشورہ، جواب دہی
- استصواب : مشورہ ، صلاح ( استصواب عامہ )

مِنْ مُصِيبَةٍ - مصیبت سے - ( کوئی مصیبت )

فِي الْأَرْضِ - زمین میں

## وَلَآ فِىٓ اَنۡفُسِكُمۡ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّبۡرَاَهَا

وَلَا - اور نہ

فِي أَنْفُسِكُمْ - تمہاری جانوں میں

إِلَّا - مگر

فِي كِتٰبٍ - ایک کتاب میں

مِّنْ قَبْلِ - قبل اس سے

أَنْ - کہ

نَّبْرَأَهَا - ہم پیدا کریں اسے

اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ

- بَرَاء: بغیر مادہ کے کسی چیز کو عدم سے وجود میں لانا
- البَارِی : اللہ کا صفاتی نام مخصوص صفت پر پیدا کرنے والا

اِنَّ - بیشک

ذٰلِكَ - یہ

عَلَى اللّٰهِ - اللہ پر

يَسِيْرٌ - آسان ہے۔ یسر : آسانی، سہولت ( عُسر تنگی کی ضد )

- یَسِیْر: آسان ، میسرۃ: مالی وسعت،
- المیسر: جواء ( ہر وہ مال جو آسانی سے ہاتھ آجائے )

مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَٰبٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۚ ٢٢

کوئی مصیبت ایسی نہیں ہے جو زمین میں یا تمہارے اپنے نفس پر نازل ہوتی ہو اور ہم نے اس کو پیدا کرنے سے پہلے ایک کتاب میں لکھ نہ رکھا ہو۔ ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان کام ہے۔

# مَآ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ............

- دعوتِ انفاق کے مضمون میں اس نکتے کی وضاحت کیوں ؟
  - انفاقِ مال و جان سے جی چرانے والوں کی غلط فہمی کہ یہ مال و دولت انہیں اپنی تدبیر اور قوت بازو کی وجہ سے ملا
  - اور جو زندگی عطا ہوئی ہے اسکے محافظ وہ خود ہیں
  - اس غلط فہمی کو دور کرنے کیلیئے بتایا گیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہے
  - اس مال اور جان کو اللہ سے بچا کے رکھنا انتہائی نادانی ہے
  - "زمین میں اور اپنے نفس میں" کا اشارہ مالی قسم کی آفتوں جو زمین کی پیداوار سے متعلق ہیں اور جسم و جان کی تکلیفوں کیطرف

# لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا آتٰكُمْ

| تا کہ نہیں | تا کہ |
| --- | --- |
| • كَيْلا | • لِ |
| • لِكَيْلَا | • كَيْ |
| • لِئَلَّا | • اِنْ |

لِكَيْلَا - تا کہ نہ

تَأْسَوْا - تم غم کھاؤ

- مادہ : ا س و
- اُسٰی: کسی چیز کے کھو جانے پر غم کرنا

عَلٰى - پر

مَا - جو

فَاتَكُمْ - تم سے چلا جائے

## لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ

### فَاتَكُمْ

- مادہ : ف ا ت فَاتَ: گم ہونا، کسی چیز کا ہاتھ سے چلے جانا
- فوت: دسترس سے باہر ہو جانا، ہاتھ سے نکل جانا
- اردو میں: فوت، وفات، متوفی، تفاوت

وَلَا - اور نہ

تَفْرَحُوا - تم اتراؤ

- مادہ : ف ر ح - فَرِحَ : خوش ہونا، اترانا

- فرح کا استعمال 2 طرح سے

1. فرح القلب کسی نعمت پر تہہ دل سے شکر گزار ہونا

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا

کہو کہ "یہ (کتاب کا نزول) اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی ہے پس اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیے

2. فرح النفس اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی بجائے اترانا، فخر کرنا

اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ

جب اس (قارون) کی قوم کے لوگوں نے اس سے کہا: "مت اترا، اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا

اردو میں : فرح، فرحت، فرحان، تفریح

# بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

بِمَا - جو

اٰتٰكُمْ - ( اُس نے ) تمہیں عطا کیا

- اٰتٰی یُؤْتِیْ اِیتَاءٌ دینا- عطا کرنا

وَاللّٰهُ – اور اللہ تعالیٰ

لَا یُحِبُّ - نہیں پسند کرتا

کُلَّ - ہر

مُخْتَالٍ - متکبر، خود پسند

## وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ

- خیل : ناز سے چلنے والا ، اترانے والا
- خیل : الخیال - تصور، یا ایسی شبیہہ جو خواب یا آئینہ میں نظر آئے
- تخیل : تصور جو ذہن میں سوچا جاتا ہے چونکہ یہ ذاتی فضائل اور انا کے متعلق زیادہ ہوتے ہیں جو انسان میں تکبر پیدا کرتے ہیں
- اس لیئے الخیلاء کے معنی تکبر کے ہیں
- مختال: متکبر - الخیل : گھوڑا - عربوں کے نزدیک بڑائی کی علامت
- خیل : رسالہ ( گروہ)
- شمال اور شمال مغربی پاکستان میں لفظ خیل مختلف قوموں کے نام کے ساتھ لاحقے کے طور پر اردو میں : خیال ، تخیل ، سر خیل

# بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

**فَخُورٍ** - بڑائی مارنے والا فخر جتانے والے

- **فَخَرَ** سے مبالغے کا صیغہ - بہت زیادہ فخر جتانے والا
- **فخر**: ظاہری چیزوں مثلاً مال ، عزت ، جاہ ، حکومت وغیرہ پر اترانا (مفردات)
- **فاخر** : فخر جتانے والا
- **تفاخر** : ایک دوسرے کے ساتھ اظہارِ فخر کرنا
- **فخار** : مٹی کا مٹکا - جو خالی ہونے کے سبب ٹھوکا لگانے سے آواز دیتا ہے

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ
اٰتٰكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ لا ۲۳

تاکہ نہ غم کھاؤ کسی نقصان پر اور نہ اِتراؤ تم اس پر جو عطا
فرمائے وہ تم کو۔ اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر گھمنڈ کرنے
والے اور فخر جتانے والے کو

# آیت 23 کے مباحث

- ہر مصیبت اللہ کی جانب سے ہے
- ہر حال میں مطلوب طرز عمل - تسلیم و رضا
- اللہ کی عطا پر اترانا اور پھول جانا اسکو ہر گز پسند نہیں
- یہ قارونی طرزِ عمل ہے إِنَّمَآ أُوتِيتُهُۥ عَلَىٰ عِلۡمٍ عِندِيٓۚ
- اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا محاسبہ ہونا ہے
- اللہ کے نزدیک ناپسندیدہ کردار - شیخی خور

# اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا محاسبہ

- أنَّ رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالَ:

**لَا تَزُولُ قَدَمُ ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمْرِهِ فِيمَ أَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهِ فِيمَ أَبْلَاهُ وَمَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَ أَنْفَقَهُ وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ**

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قیامت کے دن ابن آدم کے دونوں قدم اس وقت تک نہیں ہٹیں گے یہاں تک کہ اس کے رب کی طرف سے چار چیزیں پوچھ نہ لی جائیں:

اول اس کی عمر کے متعلق کہ کس میں صرف کی؟

دوسرے اس کی جوانی کے متعلق کہ کس میں خرچ کی؟

تیسرے اس کے مال کے متعلق کہ کہاں کمایا؟

چوتھے (اپنا مال) کس کام میں لگایا؟

پانچویں یہ کہ اپنے علم میں سے کیا عمل کیا؟ - ترمذی (عن عبداللہ بن مسعودؓ)

# الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ط

الَّذِيْنَ ۔ وہ لوگ (جو)

يَبْخَلُوْنَ ۔ بخل کرتے ہیں

- **بخل** : ایسی جگہ خرچ کرنے سے رک جانا جہاں خرچ کرنا چاہیئے
- اسکا متضاد جُود ہے (جُود و سخا)
- **بُخل** : اللہ کے راستے اور ضرورت کی جگہ پہ خرچ نہ کرنا
- **شُحَّ** : جب بخل اور حرص جمع ہو جائیں
- پھر انسان خرچ بھی نہیں کرتا اور سینچ سینچ کر رکھتا ہے

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ

وَيَاْمُرُوْنَ - اور حکم دیتے ہیں

- مادہ: ا م ر اَمَرَ - یَأْمُرُ - اَمْرًا حکم دینا
- اردو میں:
- امر : حکم، کام، معاملہ
- آمر : حکم دینے والا
- امّارہ: بہت زیادہ حکم دینے والا ( نفسِ امارہ)
- امیر: حکم دینے والا
- مامور : جسے حکم دیکر کسی کام کی ذمہ داری سونپی جائے
- اوامر (امر کی جمع)

وَيَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَالْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ

النَّاسَ۔ لوگوں کو

بِالْبُخْلِ۔ بخل کا

وَ مَنْ ۔اور جو

يَّتَوَلَّ - رو گردانی کرتا ہے

- مادہ : و ل ی
- تَوَلّٰی يَتَوَلّٰی (متضاد معنی کا حامل لفظ) ❶ دوست بنانا ❷ منہ پھیرنا
- فَاِنَّ اللّٰهَ - تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ

## وَمَنۡ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَالۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ

هُوَ ۔ وہ ہے

الۡغَنِىُّ ۔ بے نیاز

- أَغْنَى — يُغْنِي کفایت کرنا
- استغناء (بے پروائی)
- الغنی: جس کو کسی حاجت، کسی شیء کی ضرورت نہیں پڑتی
- صمد: وہ جو خود تو کسی کا محتاج نہ ہو مگر دوسرے سب اسکے محتاج ہوں ( تمام امور میں )

وَمَنۡ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَالۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ

الۡحَمِيۡدُ - نہایت قابلِ تعریف

- مادہ: ح م د
- حَمَدَ يَحۡمَدُ: تعریف کرنا، اوصافِ حمیدہ اور فضائل بیان کرنا
- خاص طور پر اللہ کی مدح و ثنا کرنا ( انسان کا اختیاری فعل)
- محمود : قابل تعریف، ارفع و اعلیٰ
- حامد: تعریف کرنے والا
- حمید: سراہا گیا، ستودہ صفات ، (الحمید: اللہ کا صفاتی نام)

## وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَالْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ

- احمد: جس کی بہت زیادہ تعریف کی جائے (بکثرت قابلِ ستائش)
- محمد : بے حد تعریف والا، حمد کیا گیا، نہایت سراہا گیا
- اردو میں: حمد، تحمید، محمد، احمد، حامد، محمود، حماد
- سُبحانَ اللهِ نِصْفُ الْمِيزَانِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلأُ الْمِيزَانَ۔ مسلم
- سُبحانَ اللهِ آدھی میزان کو اور الْحَمْدُ لِلّٰهِ پورے کو بھر دیتا ہے

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ
مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَالْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور اکساتے ہیں دوسرے انسانوں کو بخل پر اور جو شخص روگردانی کرتا ہے (اللہ کے احکام سے) تو بلاشبہ اللہ تو ہے ہی بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف

## الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ.....

- بخل کرنے والے کردار کے دوسرے پہلو کی طرف اشارہ
- دین وملت پر خرچ کرنے کو خسارہ اور تاوان سمجھتے ہیں
- اس طرح کے کاموں میں خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی یہی مشورہ دیتے ہیں - تاکہ ان کے بخل پر پردہ پڑا رہے
- وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَالْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ
- ایسے بخیلوں سے نہایت تہدید آمیز الفاظ میں اظہارِ بیزاری و لا تعلّقی